

حَوْلًا ۱۰۸ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَلَّيْتُ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ

حَوْلًا	قُلْ	لَوْ	كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لَلَّكَّيْتُ	رَبِّي	لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ	أَنْ
جگہ بدلنا	کہہ	اگر	ہووے	دریا	سیاہی	واسطے باتوں	رب میرے	البتہ تمام ہو جائے	دریا	پہلے	اس کے

چاہیں گے ۱۰۸ کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لیے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار

تَنفَدَ كَلَّيْتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِثَلَاثَةِ مَدَدًا ۱۰۹ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

تَنفَدَ	كَلَّيْتُ	رَبِّي	وَلَوْ	جِئْنَا	بِثَلَاثَةِ	مَدَدًا	قُلْ	إِنَّمَا	أَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
تمام ہوں	باتیں	رب میرے کی	اور	اگرچہ	لائیں ہم	مانند اس کے	مدد	کہہ	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	آدی ہوں

کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لائیں ۱۰۹ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔

يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ

يُوحَىٰ	إِلَىٰ	أَنَّمَا	إِلَهُكُمُ	اللَّهُ	وَاحِدٌ	فَمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا	لِقَاءَ	رَبِّهِ
وحی کی جاتی ہے	طرف میری	یہ کہ	معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	پس جو کوئی	ہے	امید رکھتا	ملاقات	رب اپنے کی

(البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ ۚ أَحَدًا ۱۱۰

فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَلَا	يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهِ	أَحَدًا
پس چاہیے کہ عمل کرے	عمل	اتجھے	اور	نہ	شریک لائے	ساتھ عبادت	رب اپنے کے

چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے ۱۱۰

۶ رکوعاتها

۱۹ سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ۲۲

۹۸ آیاتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

كَهَيْعَصَ ۚ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدًا زَكِيًّا ۚ ۱ اِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً

كَهَيْعَصَ	ذِكْرُ	رَحْمَتِ	رَبِّكَ	عَبْدًا	زَكِيًّا	اِذْ	نَادَىٰ	رَبَّهُ	نِدَاءً
کھایعص	یاد کرنا ہے	رحمت	رب تیرے کا	بندے اپنے	زکریا کو	جس وقت	پکارا اس نے	رب اپنے کو	پکارنا

کھایعص ۱ (یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اس نے) اپنے بندے زکریا پر (کی تھی) ۱ جب انہوں نے اپنے پروردگار

خَفِيًّا ۛ قَالَ رَبِّ اِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ

خَفِيًّا قَالَ رَبِّ اِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ
آہستہ کہا لے پروردگار میرے بیشک میں ست ہوئیں ہڈیاں میری اور شعلہ مارا سر نے بڑھاپے کا اور نہ

کودبی آواز میں پکارا ۛ (اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر شعلہ مارنے لگا ہے اور اے

اَكُنْ بِدُعَايِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۛ وَاِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ

اَكُنْ بِدُعَايِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَاِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ
تھامیں بچ پکارنے تیرے کے لے رب میرے بد نصیب اور بیشک میں ڈرتا ہوں اپنے وارثوں سے سے پیچھے میرے اور ہے

میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ۛ اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری

اَمْرًا تِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۛ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اِلٰ

اَمْرًا تِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اِلٰ
عورت میری بانجھ پس بخش تو واسطے میرے سے اپنے ولی کہ وارث ہو میرا اور وارث ہو سے اولاد

بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما ۛ جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا

يَعْقُوبَ ۛ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۛ يٰزَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اِسْمُهُ

يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا يٰزَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اِسْمُهُ
یعقوب کا اور کر اس کو اے رب میرے پسندیدہ اے زکریا تحقیق ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو ایک لڑکے کی نام اس کا

مالک ہو اور (اے) میرے پروردگار اُس کو خوش اطوار بنا دے ۛ اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام

يَحْيٰى ۛ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۛ قَالَ رَبِّ اَنۢى يَكُوْنُ لِيْ غُلَامٌ

يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا قَالَ رَبِّ اَنۢى يَكُوْنُ لِيْ غُلَامٌ
یحییٰ نہیں کیا ہم نے واسطے اس کے سے پہلے اس ہم نام کہا لے رب میرے کیوں کر ہوگا واسطے میرے فرزند

یحییٰ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا ۛ انہوں نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔

وَكَانَتِ اَمْرًا تِيْ عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۛ قَالَ كَذٰلِكَ ۛ قَالَ

وَكَانَتِ اَمْرًا تِيْ عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا قَالَ كَذٰلِكَ ۛ قَالَ
اور ہے عورت میری بانجھ اور تحقیق پہنچا ہوں میں سے بڑھاپے بے حد کو کہا اسی طرح کہا

جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں ۛ حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا)۔

رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ هَيْنٍ ۖ وَقَدْ خَلَقْتكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۚ قَالَ

رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ هَيْنٍ ۖ وَقَدْ خَلَقْتكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۚ قَالَ
پروردگار تیرے نے وہ اوپر میرے آسان ہے اور تحقیق پیدا کیا میں نے تجھ کو سے پہلے اس اور نہ تھا تو کچھ کہا

تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے ۱۹ کہا کہ

رَبِّ اجْعَلْ لِّي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۚ

رَبِّ اجْعَلْ لِّي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۚ
پروردگار میرے کر واسطے میرے نشانی کہا نشانی تیری یہ ہے کہ نہ بات کرے تو لوگوں سے تین رات تندرست

پروردگار میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح و سالم ہو کر تین رات (دن) لوگوں سے بات نہ کر سکو گے ۲۰

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً
پس نکلا اوپر قوم اپنی کے سے محراب پس اشارت کی طرف ان کی یہ کہ تسبیح کرو صبح کو

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام (اللہ کو) یاد

وَعَشِيًّا ۚ يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۚ وَاتَّبِعْهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۚ

وَعَشِيًّا ۚ يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۚ وَاتَّبِعْهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۚ
اور شام کو اے یحییٰ پکڑ کتاب کو ساتھ قوت کے اور دیا ہم نے اس کو حکم لڑکا پن سے

کرتے رہو ۲۱ اے یحییٰ (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو۔ اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی ۲۲

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۚ وَكَانَ تَقِيًّا ۚ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً ۚ وَكَانَ تَقِيًّا ۚ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا
اور دی مہربانی سے اپنی طرف اور پاکیزگی اور تھادہ پرہیزگار اور خوش سلوک ساتھ والدین کے اور نہ تھا وہ سرکش

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی) اور وہ پرہیزگار تھے ۲۳ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش (اور) نافرمان

عَصِيًّا ۚ وَسَلَّمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۚ

عَصِيًّا ۚ وَسَلَّمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۚ
نا فرمان اور سلام ہے اوپر اس کے جس دن پیدا ہوا اور جس دن وفات پائی اور جس دن اٹھے گا زندہ ہو کر

نہیں تھے ۲۴ اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے اُن پر سلام اور رحمت (ہے) ۲۵

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝

و	اِذْ	اَنْتَبَذَتْ	مِنْ	اَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا
اور	یاد کر	بچ	کتاب کے	مریم کو	جب	جا پڑی

اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی مذکور کرو۔ جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی گئیں ۱۶

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا ۖ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا وَتَمَثَّلَ لَهَا

فَاتَّخَذَتْ	مِنْ	دُونِهِمْ	حِجَابًا	فَأَرْسَلْنَا	إِلَيْهَا	رُوحَنَا	وَتَمَثَّلَ	لَهَا
پس پکڑا	سے	ورے ان	پردہ	پس بھیجا ہم نے	طرف اس کی	روح اپنی کو	پس صورت پکڑی	واسطے اسکے

تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کر لیا۔ (اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ ان کے سامنے ٹھیک آدمی

بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ ۖ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ قَالَ

بَشَرًا	سَوِيًّا	قَالَتْ	إِنِّي	أَعُوذُ	بِالرَّحْمَنِ	مِنْكَ	إِنْ	كُنْتَ	تَقِيًّا	قَالَ
آدمی	تندرست کی	کہنے لگی	بیشک میں	پناہ پکڑتی ہوں	ساتھ رحمان کے	تجھ سے	اگر	ہے تو	پرہیزگار	کہا

(کی شکل) بن گیا ۱۷ (مریم) بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں ۱۸ انہوں نے کہا کہ

إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ ۖ لِأَهَبَ لَكَ غُلَامًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي

إِنَّمَا	أَنَا	رَسُولُ	رَبِّكِ	لِأَهَبَ	لَكَ	غُلَامًا	زَكِيًّا	قَالَتْ	أَنَّى	يَكُونُ	لِي
سوائے اسکے نہیں کہ	میں	بھیجا ہوا ہوں	رب تیرے کا	تاکہ بخش جاؤں	تجھ کو	لڑکا	پاکیزہ	کہا	کیوں کر	ہوگا	میرے

میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لیے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں ۱۹ (مریم نے) کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر

عُلِمَ وَلَمْ يُمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۖ قَالَ كَذَلِكَ ۖ قَالَ رَبُّكَ هُوَ

عُلِمَ	وَلَمْ	يُمْسَسْنِي	بَشَرٌ	وَلَمْ	أَكُ	بَغِيًّا	قَالَ	كَذَلِكَ	قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ
لڑکا	اور	نہیں	ہاتھ لگا یا مجھ کو	کسی آدمی نے	اور	نہ	میں ہوں	بدکار	کہا	اسی طرح سے	کہا

ہوگا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں ۲۰ (فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا)۔ تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ

عَلَىٰ هَٰئِن ۖ وَلِنَجْعَلَ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۖ وَكَانَ أَمْرًا

عَلَىٰ	هَٰئِن	وَلِنَجْعَلَ	آيَةً	لِلنَّاسِ	وَرَحْمَةً	مِّنَّا	وَكَانَ	أَمْرًا
اوپر میرے	آسان ہے	اور	تاکہ کریں ہم اس کو	نشانی	واسطے لوگوں کے	اور	مہربانی	اپنی طرف سے

یہ مجھے آسان ہے اور (میں اُسے اسی طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ اس کو لوگوں کے لیے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعہ) رحمت (ومہربانی) بناؤں اور

مَقْضِيًّا ۲۱) فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۲۲) فَاجَاءَهَا

مَقْضِيًّا	فَحَمَلَتْهُ	فَانتَبَذَتْ	بِهٖ	مَكَانًا	قَصِيًّا	فَاجَاءَهَا
مقرر کیا ہوا	پس پیٹ میں لیا اس کو	پس جا پڑی	ساتھ اس کے	مکان	دور میں	پس لے آیا اس کو

یہ کام مقرر ہو چکا ہے ۲۱) تو وہ اس (بچے) کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں ۲۲) پھر درود

الْبَخَاضُ إِلَى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۲۳) قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ

الْبَخَاضُ	إِلَى	جِذْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يَلَيْتَنِي	مِتُّ	قَبْلَ	هَذَا	و	كُنْتُ
درود	طرف	تے	درخت خرما کے	کہا	اے کاش کہ	میں مر گئی ہوتی	پہلے	اس سے	اور	ہوتی میں

زہ اُن کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسر

نَسِيًّا مَّنْسِيًّا ۲۴) فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ

نَسِيًّا	مَّنْسِيًّا	فَنَادَاهَا	مِنْ	تَحْتِهَا	أَلَا	تَحْزَنِي	قَدْ	جَعَلَ	رَبُّكِ
بھولی	بھلائی	پس پکارا اس کو	سے	نیچے اس کے	یہ کہ	مت غم کھا	تحقیق	کر دیا ہے	رب تیرے نے

ہو گئی ہوتی ۲۴) اس وقت ان کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے ان کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو۔ تمہارے پروردگار نے

تَحْتِكَ سَرِيًّا ۲۵) وَهُرِّيَ إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا

تَحْتِكَ	سَرِيًّا	و	هُرِّيَ	إِلَيْكِ	بِجِذْعِ	النَّخْلَةِ	تُسْقِطُ	عَلَيْكَ	رَطْبًا
نیچے تیرے	چشمہ	اور	ہلا	طرف اپنی	تے	کھجور کے کو	ڈالے گا	اوپر تیرے	کھجور

تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے ۲۵) اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں

جَنِيًّا ۲۶) فَكُلِّي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۲۷) فَمَا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا ۲۸)

جَنِيًّا	فَكُلِّي	وَ	اشْرَبِي	وَقَرِّي	عَيْنًا	فَمَا	تَرَيْنَ	مِنْ	الْبَشَرِ	أَحَدًا
تازہ	پس کھا	اور	پی	اور	ٹھنڈی رکھ	پس اگر	دیکھے تو	سے	آدمیوں میں	کسی کو

کی ۲۶) تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے

فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ۲۹) فَاتَتْ

فَقُولِي	إِنِّي	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمَنِ	صَوْمًا	فَلَنْ	أُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	إِنْسِيًّا	فَاتَتْ
پس کہہ	بیشک میں نے	نذر مانی ہے	واسطے رحمان کے	روزہ کی	پس ہرگز نہ	بولوں گی	آج کے دن	کسی آدمی سے	پس آئی

اللہ کے لیے روزے کی منت مانی ہے تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی ۲۹) پھر وہ

بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يٰرَيْمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝۲۷ يٰأَخْتِ

بہ قومہا تَحْمِلُہُ ۖ قَالُوا یٰرَیْمُ لَقَدْ جِئْتِ شَیْئًا فَرِیًّا ۝۲۷ یٰاُخْتِ
ساتھ اسکے قوم اپنی کے گود میں لیے ہوئے اسکو کہنے لگے اے مریم البتہ تحقیق لائی تو ایک چیز عجیب اے بہن

اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے برا کام کیا ۝۲۷ اے ہارون

هَرُونَ مَا كَانَ أَبُوكَ اَمْرًا سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ اُمُّكَ بَغِيًّا ۝۲۸ فَاشَارَتْ

هَرُونَ مَا كَانَ أَبُوكَ اَمْرًا سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ اُمُّكَ بَغِيًّا ۝۲۸ فَاشَارَتْ
ہارون کی نہ تھا باپ تیرا آدمی برا اور نہ تھی ماں تیری بدکار پس اشارہ کیا

کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بد اطوار آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی ۝۲۸ تو مریم نے

اِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْهَيْدِ صَبِيًّا ۝۲۹ قَالَ اِنِّي عَبْدُ

اِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْهَيْدِ صَبِيًّا ۝۲۹ قَالَ اِنِّي عَبْدُ
طرف اسکی کہا انہوں نے کیوں کر کلام کریں ہم اس سے جو کہ ہے بچہ گود کے لڑکا کہا بیشک میں بندہ

اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں ۝۲۹ (بچے نے) کہا کہ

اللّٰهُ اَتَنِي الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝۳۰ وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۝

اللّٰهُ اَتَنِي الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝۳۰ وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۝
اللہ کا ہوں دی ہے مجھ کو کتاب اور کیا ہے مجھ کو نبی اور کیا ہے مجھ کو برکت والا جہاں کہ میں ہوں

میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے ۝۳۰ اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے صاحب برکت کیا ہے

وَاَوْصَنِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝۳۱ وَبَرًّا بِوَالِدَتِيْ وَلَمْ

وَاَوْصَنِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝۳۱ وَبَرًّا بِوَالِدَتِيْ وَلَمْ
اور حکم کیا ہے مجھ کو نماز کا اور زکوٰۃ کا جب تک رہوں میں زندہ اور خوش سلوک ساتھ اپنی ماں کے اور نہیں

اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے ۝۳۱ اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور

يَجْعَلَنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ۝۳۲ وَالسَّلَامُ عَلٰی يَوْمٍ وُلِدْتُ وَيَوْمَ اَمُوتُ وَيَوْمَ

يَجْعَلَنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ۝۳۲ وَالسَّلَامُ عَلٰی يَوْمٍ وُلِدْتُ وَيَوْمَ اَمُوتُ وَيَوْمَ
کیا مجھ کو سرکش بد بخت اور سلامتی ہو اوپر میرے جس دن پیدا ہوا میں اور جس دن مروں گا میں اور جس دن

سرکش و بد بخت نہیں بنایا ۝۳۲ اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا

أُبْعَثُ حَيًّا ۝۳۳ ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ

أُبْعَثُ	حَيًّا	ذَٰلِكَ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	قَوْلَ	الْحَقِّ	الَّذِي	فِيهِ
اُٹھوں گا	زندہ ہو کر	یہ ہے	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا	بات	حق کی	وہ جو	بچ اس کے

جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے ۳۳ یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں لوگ شک

يَمْتَرُونَ ۝۳۴ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَنَهُ ۖ إِذَا قَضَىٰ

يَمْتَرُونَ	مَا	كَانَ	لِلَّهِ	أَنْ	يَتَّخِذَ	مِنْ وَلَدٍ	سُبْحَنَهُ	إِذَا	قَضَىٰ
شک کرتے ہیں	نہیں	لاائق ہے	واسطے اللہ کے	یہ کہ	پکڑے	اولاد	پاک ہے اس کو	جب	مقرر کرتا ہے

کرتے ہیں ۳۴ اللہ کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے۔ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کو

أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۳۵ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۖ

أَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُولُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ	وَ	إِنَّ	اللَّهَ	رَبِّي	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ
کچھ کام	پس سوائے اسکے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو جا	پس ہو جاتا ہے	اور	بیشک	اللہ	رب میرا ہے	اور	رب تمہارا	پس عبادت کرو اسی کی

یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ۳۵ اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔

هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝۳۶ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ

هَٰذَا	صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ	فَاخْتَلَفَ	الْأَحْزَابُ	مِنْ	بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ
یہ ہے	راہ	سیدھی	پس اختلاف کیا	فروں نے	سے	درمیان اپنے	پس وائے ہے

یہی سیدھا رستہ ہے ۳۶ پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدٍ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۳۷ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصُرْ ۚ يَوْمَ

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	مَّشْهَدٍ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	أَسْمِعْ	بِهِمْ	وَ	أَبْصُرْ	يَوْمَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	سے	حاضر ہونے	دن	بڑے کے	کیا خوب سنتے ہوں گے	اور	کیا خوب دیکھتے ہوں گے	جس دن	

ہیں اُن کو بڑے دن (یعنی قیامت کے روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے ۳۷ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے

يَا تُؤْنَتَا لَكِنَّ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝۳۸ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ

يَا تُؤْنَتَا	لَكِنَّ	الظَّالِمُونَ	الْيَوْمَ	فِي	ضَلَالٍ	مُبِينٍ	وَ	أَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ
آہنیٹے ہمارے پاس	لیکن	ظالم	آج کے دن	بچ	گمراہی	ظاہر کے ہیں	اور	ڈرا ان کو	دن

سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں ۳۸ اور ان کو حسرت (وانفوس)

وقال الم

۲۵

الْحُسْرَةَ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۳۹ إِنْ

الْحُسْرَةَ	إِذْ	قُضِيَ	الْأَمْرُ	وَ	هُمْ	فِي	غَفْلَةٍ	وَ	هُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ	إِنْ
پچھلتے کرے	جسوقت	مقرر کیا جا رہا	کام	اور	وہ	بچ	غفلت کے ہیں	اور	وہ	نہیں	ایمان لانے والے	بیشک

کے دن سے ڈرا دو جب بات فیصلہ کر دی جائے گی اور (ہیبت) وہ غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور ایمان نہیں لاتے (۳۹) ہم ہی

نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝۴۰ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ

نَحْنُ	نَرِثُ	الْأَرْضَ	وَ	مَنْ	عَلَيْهَا	وَ	إِلَيْنَا	يُرْجَعُونَ	وَ	ادْكُرْ	فِي	الْكِتَابِ
ہم	وارث ہونگے	زمین کے	اور	اس کے	جو اوپر اسکے	اور	طرف ہماری	پھرے جائیگے	اور	یاد کر	بچ	کتاب کے

زمین کے اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے وارث ہیں اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا (۴۰) اور کتاب میں

إِبْرَاهِيمَ ۖ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۝۴۱ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا

إِبْرَاهِيمَ	إِنَّهُ	كَانَ	صِدِّيقًا	نَبِيًّا	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ	يَا أَبَتِ	لِمَ	تَعْبُدُ	مَا
ابراہیم کو	بیشک وہ	تھا	سچا	نبی	جس وقت	کہا اس نے	واسطے باپ اپنے کے	اے باپ میرے	کیوں عبادت کرتا ہے	تو	

ابراہیم کو یاد کرو۔ بیشک وہ نہایت سچے پیغمبر تھے (۴۱) جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ تبا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں

لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْءٌ ۝۴۲ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ

لَا	يَسْمَعُ	وَلَا	يُبْصِرُ	وَلَا	يُغْنِي	عَنْكَ	شَيْءٌ	يَا أَبَتِ	إِنِّي	قَدْ جَاءَنِي	مِنَ
نہ	سنے	اور	نہ	دیکھے	اور	نہ	کفایت کرے	کچھ	اے باپ میرے	بیشک میں	تحقیق آیا ہے میرے پاس سے

جو نہ سنے اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں (۴۲) ابا مجھے ایسا علم ملا

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝۴۳ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ

الْعِلْمِ	مَا لَمْ	يَأْتِكَ	فَاتَّبِعْنِي	أَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا	يَا أَبَتِ	لَا	تَعْبُدِ
علم	جو کچھ کہ	نہیں آیا تیرے پاس	پس پیروی کر میری	دکھاؤں گا تجھ کو	راہ	سیدھی	اے میرے باپ	مت	عبادت کر

ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جائے میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا (۴۳) ابا شیطان کی

الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ۝۴۴ يَا أَبَتِ إِنِّي

الشَّيْطَانِ	إِنَّ	الشَّيْطَانَ	كَانَ	لِلرَّحْمَنِ	عَصِيًّا	يَا أَبَتِ	إِنِّي
شیطان کی	بیشک	شیطان	ہے	واسطے اللہ کے	نافرمان	اے میرے باپ	بیشک میں

پوجا نہ کیجیے۔ بے شک شیطان اللہ کا نافرمان ہے (۴۴) ابا مجھے ڈر